سوال

(13) خواب اور بیداری میں دیدار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خواب اور بیداری کی حالت میں دیدار مصطفیٰ! صلی اللہ علیہ وسلم کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دیدار ممکن ہے۔ دیکھئے ماہنامہ الحدیث حضرو: 40 ص 12-13، عدد 66 ص 4۔

صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین نے خواب میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جو دیدار کیا تھا وہ حدیث کے حکم میں ہے اور حجت ہے۔

صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کے بعد قیامت تک ہر شخص کا یہ دعویٰ کرنا کہ میں نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے، شرعی حجت نہیں بلکہ اگر اس میں قرآن، حدیث، اجماع اور آثار سلف صالحین کے خلاف کوئی بات ہو تو یہ دعویٰ مردود و باطل ہے۔

بیداری میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دنیا میں دیدار قرآن، حدیث اور اجماع سے ثابت نہیں، دوسرے یہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس دنیا سے تشریف لے گئے ہیں۔ (دیکھئے صحیح بخاری: 5414)

لہذا بیداری والے دیدار کا دعویٰ غلط اور باطل ہے۔ (10/اپریل 2010ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد 3۔ توحید و سنت کے مسائل - صفحہ 61